سمیرا رضا

جامع ترمذی

امام ترمذی کتاب النکاح کے بعد کتاب البیوع کو بیان فرما رہے۔
اسلئے کہ دونوں معاملات میں سے ہے۔

باب ما جاء فی ترک الشبہات

حرمت و حلت کے حوالے سے امور چار قسم کے ہوتے ہے۔

① جو چیز اقرب الحلال ہو اور اس کی دلیل بھی نمایاں ہو وہ حلال ہے۔
② جو چیز اقرب الحرام ہو اور اس کی دلیل بھی نمایاں ہو وہ حرام ہے۔
③ جو چیز کی دلیلِ حلت و حرمت واضح نہ ہو وہ مباح ہے۔
④ جس چیز کی دلیل حلت و حرمت میں تعارض ہو وہ مشتبہ ہے۔

امور مشتبہ کا حکم:
جب تک ان کے عدم جواز کا فتوی صادر نہ ہو تو ان کے کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔
عدم جواز کا فتوی آنے کے بعد اجتناب کیا جائے گا۔

باب ما جاء فی اکل الربا

ربا کی اصطلاحی تعریف:
دو ہم جنس چیزوں کا آپس میں تبادلہ کرتے وقت کمی بیشی کرنا۔

ربا کو قرآن پاک نے حرام قرار دیا ہے۔

سود اور سودی کاروبار دونوں حرام ہے۔

Scanned with CamScanner

باب ما جاء فی التغلیظ فی الکذب والزور ونحوہ

جھوٹ بولنے جھوٹی گواہی دینے وغیرہ کی شدید مذمت۔

حدیث پاک میں چار کبیرہ گناہ بیان کیا گیا ہے۔

(1) اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ہے (2) والدین کی نافرمانی

(3) کسی جان کو قتل کرنا (4) جھوٹی بات کہنا

خلاصہ یہ ہے کہ تاجر صادق و امین ہو جھوٹ بول کر نہ کمائے۔

باب ما جاء فی التجار وتسمیۃ النبی ایاھم

تاجروں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص طور پر نام دینا۔

کسی کو اچھے الفاظ سے مخاطب کرنا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔

طلوع اسلام سے پہلے خرید و فروخت کرنے والوں کو سماسرہ نام سے پکارا جاتا تھا
اس کا معنی ہے دلال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سماسرہ کے بجائے "تجار" کا لفظ استعمال کیا

باب ما جاء فیمن حلف علی سلعۃ کاذبا

جو شخص سودے کے بارے میں جھوٹی قسم کھائے

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بہت سے گنہگاروں کی بخشش فرما دے گا
لیکن تین قسم کے لوگوں کو معاف نہیں فرمائے گا۔

(1) احسان جتلانے والا (2) تکبر کرنے والا (3) جھوٹی قسم کھانے والا

جھوٹی قسم کھا کر کمائی کرنا حرام ہے۔

Scanned with CamScanner

﴿ باب ما جاء فی التبکیر بالتجارۃ ﴾
تجارت کرنے میں صبح جلدی اٹھنا

اللہ تعالیٰ نے رات آرام کرنے کے لیے اور دن کمائی کے لیے بنایا۔

حدیث میں دن کے اول وقت میں کام کرنے کی ترغیب دلائی گئی اس لئے کہ یہ وقت بابرکت اور وسعت رزق کا سبب ہے۔

صحابہ اکرام بھی دن کے اول حصہ میں کام کیا کرتے تھے۔

﴿ باب ما جاء فی الرخصۃ فی الشراء الی اجل ﴾
مخصوص مدت تک ادھار کا سودا کرنے کی اجازت

بیع مؤجل اور بیع معجل دونوں جائز ہے

بیع مؤجل کی صورت میں ثمن کی زیادتی بھی جائز ہے۔

مقررہ تاریخ سے پہلے بائع ثمن کا مطالبہ نہیں کرسکتا

بیع مؤجل میں تاریخ متعین ہوتی ہے ورنہ بیع ہی نہیں ہوتی۔

حدیث شریف میں رہن کے جواز کا بھی ثبوت ہوتا ہے۔

﴿ باب ما جاء فی کتابۃ الشروط ﴾
شرائط کے تحریر کرنا

کوئی بھی معاملہ ہو خواہ بیع و شراء کا ہو یا ادھار لینے دینے کا ہو اسے لکھ لینے کا حکم ہے تاکہ دھوکہ اور جھگڑے کی صورت نہ ہو۔
اور اس لئے بھی کہ لکھا ہوا باقی رہتا ہے جبکہ زبانی بھول جانے کا اندیشہ ہے

باب ما جاء فی المکیال والمیزان

اشیاء کی خرید و فروخت ناپ اور تول دونوں طریقوں سے درست ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول کے معاملے میں کوتاہی سے بچنے کا فرمایا
اسلئے کہ پچھلی امتیں اسی کی وجہ سے ھلاک ہوئی

باب ما جاء فی بیع من یزید

جو شخص زیادہ ادائیگی کرے اسے فروخت کرنا

شرعی نقطہ نظر سے نیلامی کرنا جائز ہے۔

نیلامی میں بولی دینا جائز ہے یا نہیں؟ اس میں اختلاف ہے

① امام اوزاعی، علامہ اسحق: بولی دینا جائز ہے یہ بولی صرف مال غنیمت اور مال وراثت میں جائز ہے۔ جبکہ دیگر اموال میں جائز نہیں

② امام نخعی - بولی دینا مطلقاً مکروہ ہے

③ ائمہ اربعہ - بولی دینا بلا کراہت جائز ہے

باب ما جاء فی بیع المدبر

مدبر اس غلام کو کہتے ہیں جس کے آقا نے اسے کہا ہو کہ میری وفات کے بعد تو آزاد ہے

مدبر کی دو قسمیں ہیں -

① مدبر مطلق: جس غلام کو آقا نے کسی مرض یا خاص حادثہ میں مرنے سے مقید نہ کیا ہو اس کو آقا کے مرنے کے بعد بالاتفاق فروخت کرنا جائز نہیں

② مدبر مقید: جو کسی خاص حادثہ میں مرنے سے مقید کر دیا ہو - شرط کے متحقق ہونے سے پہلے فروخت کرنا جائز اور شرط کے تحقق کے بعد جائز نہیں

آقا کی حیات میں مدبر مطلق کو فروخت کرنے میں اختلاف۔

① امام اعظم و امام مالک ۔ مدبر مطلق کو آقا کی حیات میں فروخت کرنا جائز نہیں

② امام شافعی و حنبل ۔ فروخت کرنا جائز ہے۔

باب ما جاء فی کراھیۃ تلقی البیوع

سودا کرنے والوں سے منڈی میں پہنچنے سے پہلے راستے میں ملنا مکروہ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ممانعت فرمائی ہے کہ کوئی شہری شہر سے باہر جا کر دیہاتی سے کوئی چیز خریدے اور وہ شہر میں آکر بیچے۔ اسلئے کہ اس میں بائع اور عوام کو نقصان ہے۔

جب شہری دیہاتی کو دھوکہ دے کر کوئی چیز خرید لیتا ہے تو بالاجماع بیع منعقد ہے

اختلاف اس میں ہے کہ جب دیہاتی کو مارکیٹ کا ریٹ پتہ چل جائے تو فسخ کرنے کا اختیار ہوگا یا نہیں۔

① امام اعظم بیع فسخ کرنے کا اختیار ہوگا اگر شہری نے غرر قولی (یعنی زبان سے جھوٹ)

② ائمہ ثلاثہ ۔ مطلقاً بیع فسخ کرنے کا اختیار ہوگا خواہ غرر قولی ہو یا فعلی۔

باب ما جاء لا یبیع حاضر لباد

کوئی شہری شخص دیہاتی سے سودا نہ کرے (یعنی اس کا ایجنٹ نہ بنے)

یعنی کوئی شہری شخص دیہاتی کا سامان لے کر جمع کر کے پھر اپنے شہر میں بیچے اس سے بھی منع کیا گیا اسلئے کہ اس میں بھی عوام کو نقصان ہے۔

باب ما جاء فی النہی عن المحاقلہ والمزابنہ

بیع محاقلہ :- کھیت میں لگی ہوئی فصل کو اس کی کٹی ہوئی جنس کے عوض فروخت کرنا۔
اس بیع سے منع کیا گیا اسلئے کہ ہم جنس کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔

بیع مزابنہ :- درخت میں لگے ہوئے پھل کو اس کے جنس کے لگے ہوئے پھل کے عوض بیچنا۔
اس سے بھی منع کیا گیا اسلئے کہ ان کا بھی ہم وزن ہونا ضروری ہے اور
درخت پر لگے ہوئے کا وزن کرنا ممکن نہیں

بیع محاقلہ و مزابنہ کے جواز و عدم جواز پر اختلاف :-

① امام اعظم :- دونوں مطلقاً منع ہے خواہ قلیل ہو یا کثیر

② ائمہ ثلاثہ :- پانچ وسق یا اس سے کم ہو تو جائز ہے۔

تمر کی رطب کھجوروں کے عوض بیع جائز ہے یا نہیں اختلاف

① ائمہ ثلاثہ :- یہ بیع ناجائز ہے

② امام اعظم :- تماثل کے ساتھ بیع جائز ہے

باب ما جاء فی کراهیة بیع الثمرة حتی یبدو صلاحها

پھل کے پکنے سے پہلے فروخت کرنا حرام ہے۔

ابھی پھل ابتدائی مراحل میں ہو تو بالاتفاق منع ہے

جب پھل بڑے ہو جائے تو ان کی بیع میں اختلاف ہے۔

① امام اعظم :- جب پھل بڑے ہو کر مال بن جائے اور انسانی طبیعت ان کی طرف
مائل ہو تو ان کی بیع جائز ہے۔

② ائمہ ثلاثہ :- ان کی بیع بُدوّ صلاح کے بعد جائز ہوگی۔

Scanned with CamScanner

﴿ باب ما جاء في بیع حبل الحبلة ﴾

حبل الحبلہ: جانور کے پیٹ میں بچے کی بیع کرنا۔
یہ بیع منع ہے۔ اسلئے کہ مبیع کا وجود نہیں ہے۔

﴿ باب ما جاء في كراهية بيع الغرر ﴾

دھوکہ کی بیع حرام ہے۔

دھوکہ کی بیع حرام ہے۔

بیع حصاۃ بھی ممنوع ہے۔ کنکری پھینک کر بیع کرنا۔

﴿ باب ما جاء في النهي عن بيعتين في بيعة ﴾

ایک سودے میں دو سودے کرنے کی ممانعت

اس کے متعدد مفہوم بیان کیے گئے ہے۔

① بعض فقہاء کے نزدیک ایک چیز کا معاملہ عقد کے وقت دوسری چیز کے معاملہ عقد کی شرط لگا دینا۔

مثلاً۔ میں تمہیں قلم بیچتا ہوں اس شرط پر کہ تم مجھے کتاب فروخت کرو گے۔

اس بیع سے منع کیا گیا اسلئے کہ اس میں ایک عقد کو دوسرے کے ساتھ مشروط کر دیا ہے اور یہ مقتضائے عقد کے خلاف ہے۔

﴿ باب ما جاء في كراهية بيع ما ليس عندك ﴾

جو چیز آدمی کے پاس نہ ہو اسے فروخت کرنا حرام ہے۔

جو چیز ملکیت میں نہ ہو اسے بیچنا منع ہے۔
صحت بیع کی دو شرائط ہیں۔ ① بائع کی ملکیت میں ہو ② بائع کے قبضے میں ہو۔

﴾ باب ما جاء فی کراھیۃ بیع الولاء وھبتہ ﴿

ولاء کو فروخت کرنا اس کو ھبہ کرنا مکروہ ہے۔

ولاء - غلام کو آزاد کرنے سے آقا اور آزاد غلام کے درمیان جو رشتہ قائم ہوتا ہے اسے ولاء کہتے ہیں -

ولاء کی دو قسمیں ہیں -

① ولاء العتاقۃ :- آقا غلام کا عصبہ بن جاے - غلام کے مرنے کے بعد اگر وارثین نہ ہوں تو آخر میں اسی آقا کو مل جاے گا

② ولاء الموالاۃ :- جب کوئی غیر مسلم اسلام قبول کرتا ہے تو ~~اسے~~ معاہدہ کرکے اسے کسی کا رشتہ دار بنا دیا جاتا تھا اور وہ یہ معاہدہ کرتے کہ ہم میں سے جو مرے گا وہ ایک دوسرے کا وارث ہوگا اسے ولاء الموالاۃ کہتے

حدیث پاک میں ولاء کی بیع اور اس کے ھبہ سے منع کیا گیا ہے - اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں دھوکہ ہے -

﴾ باب ما جاء من کراھیۃ بیع الحیوان بالحیوان نسیئۃ ﴿

جانور کے بدلے جانور کو ادھار فروخت کرنا حرام ہے - بالاجماع

اس تعلق سے تین صورتیں ہیں -

① دونوں حیوانوں کی بیع نقد کرنا (بالاتفاق جائز ہے)
② دونوں حیوانوں کی بیع ادھار کرنا (بالاتفاق منع ہے)
③ ایک کی نقد اور دوسرے کی ادھار (اس میں اختلاف ہے)

امام اعظم و امام احمد کے دونوں میں ~~کمی~~ ایک میں بھی وبیشی جائز ہوگی لیکن ادھار جائز نہیں ہوگا

امام مالک و امام شافعی: دونوں میں سے ایک کو ادھار بیع کرنا جائز لیکن دونوں کا ادھار بیع جائز نہیں -

Scanned with CamScanner

﴿ باب ماجاء فی شراء العبد بالعبدین ﴾

دو غلاموں کے عوض میں ایک غلام کو فروخت کرنے کا حکم

ایسا کرنا جائز ہے وجہ یہ ہے کہ یہ ربوی چیز نہیں ہے۔
کیونکہ ربوی چیز کے دو شرائط ہیں۔
① دونوں کا ہم جنس ہونا
② دونوں کا موزونی یا مکیلی ہونا

جب غلام کا تعلق ربوی چیز سے نہیں ہے تو اس کی بیع میں کمی و بیشی بھی جائز ہوگی۔

﴿ باب ماجاء ان الحنطة بالحنطة مثلا بمثل ﴾

گندم کے عوض گندم کو نقد فروخت کرنا اس میں اضافی ادائیگی کا مکروہ ہونا۔

ربا کی تعریف:
دو ہم جنس اور موزونی یا مکیلی اشیاء میں کمی بیشی یا ادھار کو ربا کہتے ہیں۔

کسی بھی چیز میں سود کا حکم ثابت کرنے کے لیے دو شرائط ہیں۔
① دونوں چیزوں کا تعلق موزونات یا مکیلات سے ہو
② دونوں چیزیں ہم جنس ہوں۔

جہاں یہ دو چیزیں پائی جائیں گی وہاں ان دونوں کا برابر برابر اور نقد ہونا ضروری ہوگا۔
اس میں کمی بیشی جائز نہیں ہوگی۔

اور جہاں ایک ہی شرط پائی گئی تو نقد بیع کمی بیشی کے ساتھ جائز ہے لیکن
ادھار جائز نہیں ہے۔

سود کی علت میں مذاہب :

امام شافعی - حرمتِ سود کی علت طعم اور ثمنیت ہے
امام احمد - سونا چاندی میں علت ثمنیت ہے اور باقی میں طعم
امام مالک - ثمنیت اور طعم کا قابلِ ذخیرہ ہونا
امام اعظم - حرمتِ سود کی علت ناپ طول اور اشتراکِ جنس

﴿ باب ما جاء فی الصرف ﴾

بیع صرف : سونا چاندی یا درہم و دینار کے باہم تبادلہ کا نام بیع صرف ہے۔

حکم : برابری اور نقد کی بنیاد پر تبادلہ تو جائز ہے لیکن تفاضل و ادھار منع ہے۔

﴿ باب ما جاء فی ابتیاع النخل بعد التابیر ﴾

پیوند کاری کے بعد کھجوروں کو فروخت کرنا یا ایسے غلام کو فروخت کرنا جس کے پاس مال ہو۔

مسئلہ : کھجوروں کے باغ کا مالک درختوں کو پیوند کاری کرکے فروخت کرتا ہے جبکہ
پھل بھی لگا یا ہوا ہو تو ان درختوں کا پہلا پھل بائع کا ہوگا۔
ہاں اگر مشتری نے شرط لگا دی تو مشتری کا ہوگا۔

مسئلہ ثانیہ : جب کوئی کنیز یا غلام اس حال میں فروخت کیا جائے کہ ان کے پاس کچھ مال ہو
تو یہ مال بائع کا ہوگا۔ اگر مشتری نے شرط لگا دی تو مشتری کا ہوگا۔

﴿ باب ما جاء فی البیعین بالخیار ما لم یتفرقا ﴾

سودا کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو

انعقادِ بیع کے دو ارکان ہیں۔ ① تمامیتِ بیع ② لزومِ بیع

یہ دونوں ارکان ایک ہوتے ہیں یا متفرق بھی ہوتے ہیں اس میں اختلاف ہے

امام اعظم۔ دونوں ایک ساتھ ہوتے ہیں تفرق اقوال پر دونوں کا تحقق ہو جاتا ہے۔

امام شافعی و امام احمد۔ دونوں کا ایک ساتھ ہونا ضروری نہیں اور ان میں تفرق بھی ہو سکتا ہے

امام اعظم کے نزدیک ایجاب و قبول کے بعد تفرق ابدان سے قبل باہمی رضامندی کے بغیر فریقین کا بیع کرنا فسخ کرنا جائز نہیں ہے۔

باب ماجاء فیمن یخدع فی البیع

جو شخص تجارت کرتا ہو اور بار بار دھوکہ کھاتا ہو تو اس کے لیے کہا گیا کہ وہ کہہ دے لاخلابۃ

کسی ناتجربہ کار یا کم عقل شخص پر بیع کی پابندی لگانا جائز ہے یا نہیں اختلاف

امام اعظم۔ کسی عاقل بالغ اور آزاد پر پابندی عائد کرنا جائز نہیں۔
تین شخص پر پابندی عائد ہوگی۔
(1) نابالغ بچہ (2) صاحب جنون (3) غلام

ائمہ ثلاثہ۔ کم عقل پر بیع کی پابندی عائد ہوگی۔

باب ماجاء فی المصراۃ

مصراۃ۔ بکری بیچنے والا چند دن بکری کا دودھ نہیں دھوتا ہے تاکہ جب وہ بیچے تو زیادہ دودھ والی لگے۔
تو ایسا بیچنا جائز نہیں۔ اسلئے کہ اس میں دھوکہ ہے

اسی صورت میں اجماعی فیصلہ ہے کہ بائع کو حق حاصل ہوگا کہ بیع فسخ کردے۔

Scanned with CamScanner

﴾ باب ما جاء فی اشتراط ظہر الدابۃ عند البیع ﴿

سودا کرتے وقت جانور پر سوار رہنے کی شرط لگانا

دوران بیع سواری کی شرط عائد کرنے کے جواز و عدم جواز میں اختلاف ہے

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک جائز نہیں شرط لگانا

امام احمد بن حنبل - ایک شرط لگانے کی اجازت ہے۔

﴾ باب ما جاء فی الانتفاع بالرھن ﴿

رھن رکھی ہوئی چیز کا استعمال کرنا۔

اس بارے میں اختلاف ہے۔

ائمہ ثلاثہ - شئ مرھون سے انتفاع جائز نہیں

امام احمد بن حنبل - شئ مرھون سے انتفاع جائز ہے۔

﴾ باب ما جاء فی شراء القلادۃ وفیھا ذھب وخرز ﴿

ایسا ہار خریدنا جس میں سونا اور قیمتی پتھر ہو۔

سونے کا ایسا ہار جو نگینے سے مرصع ہو تو فروخت کرتے وقت سونے کی مقدار کا تعین کرنا یا اضافی سونا ضروری ہے۔

اس طرح سونا سونے کے مقابل اور اضافی سونا نگینوں کے مقابل ہو جائے گا۔

جب ہار میں سونے کی مقدار معلوم ہو تو فروخت کرتے وقت اسے الگ کرنے میں اختلاف

امام اعظم - سونا الگ کرنا ضروری ~~ہے~~ نہیں ہے۔

ائمہ ثلاثہ - سونا الگ کرنا ضروری ہے۔

﴿ باب ما جاء فی اشترا الولاء والزجر عن ذلک ﴾

ولاء: جب آقا اپنے غلام کو آزاد کرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کا تعلق قائم ہو جاتا ہے اسے ولاء کہتے ہے۔ اگر کوئی وارث یا عصبہ نہ ہو تو مال اس آقا کو ملتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کی بیع اور ھبہ سے منع فرمایا۔

﴿ باب ما جاء فی المکاتب اذا کان عندہ ما یؤدی ﴾

مکاتب وہ غلام ہے جس کے ساتھ آقا نے یہ معاملہ طے کیا ہو کہ وہ اتنی رقم حق مکاتب جمع کر کے آزاد ہو سکتا ہے۔ اور غلام نے معاملہ قبول کر لیا ہو۔

اس غلام کے ذمہ ایک درھم بھی رہیگا تو وہ آزاد نہیں ہوگا۔ بالاجماع

کیا گھر کی بیوی کے سربراہ کی بیوی اس کے غلام سے پردہ کرے گی یا نہیں اختلاف۔
امام شافعی — اس غلام سے پردہ نہیں اسلئے کہ وہ محرمات میں سے ہوگا
امام اعظم — اس غلام سے پردہ ہوگا اجنبی ہونے کی وجہ سے۔

عورت اجنبی شخص سے پردہ کرے گی یا نہیں اختلاف
امام اعظم — اپنے چہرہ کا پردہ واجب نہیں عورت پر
امام شافعی — ~~اپنے غلام یا کسی سے پردہ نہیں~~ ہاتھوں اور پیروں کی طرح چہرہ کا بھی واجب نہیں۔

﴿ باب ما جاء اذا افلس للرجل غریم فیجد عندہ متاعہ ﴾

دیوالیہ ہونے پر قرض کی ادائیگی۔
کوئی شخص لوگوں سے بار بار قرض لیتا رہا حتی کہ وہ دیوالیہ ہو جائے تو قرض خواہ لوگ اجتماعی طور پر قاضی کی عدالت میں جائیں گے۔
قاضی مقروض کو دیوالیہ قرار دے گا پھر اس کے مال کو فروخت کرنے کا حکم ہوگا اور وہ تقسیم کر دیا جائے گا۔

دیوالیہ مقروض کے پاس قرض خواہ اپنی چیز کو پائے تو اسے لے سکتا یا نہیں اختلاف ہے

ائمہ ثلاثہ کے نزدیک یہ وہ اپنی چیز لینے کا حقدار ہوگا

امام اعظم - اسے اپنی چیز لینے کا حق نہیں ہوگا بلکہ وہ بھی سب کی طرح حصہ دار ہوگا

﴿ باب ما جاء في النهي للمسلم ان يدفع الى الذمي الخمر يبيعها له ﴾

مسلمان کے لیے یہ بات منع ہے کہ وہ شراب کسی ذمی کو دے دے تاکہ وہ اس کی طرف سے اسے فروخت کر دے۔

حدیث پاک میں شراب کو حرام قطعی کیا گیا اور اس کی خرید و فروخت بھی حرام ہے مسلمان نہ خود فروخت کر سکتا ہے نہ کسی سے کرا سکتا ہے۔

خمر سے سرکہ تیار کرنا جائز ہے یا نہیں اختلاف ہے

امام شافعی - شراب سے سرکہ تیار کرنا جائز نہیں۔

امام اعظم - خمر سے سرکہ بنانا جائز ہے اور سرکہ کا استعمال بھی حلال ہے۔

﴿ باب ما جاء في ان العارية مؤداة ﴾

عاریتاً لی ہوئی چیز قابل واپسی ہوگی۔

اگر کوئی چیز عاریت لی ہو تو اسے واپس ضرور کرے
اگر قرضہ لیا ہو تو قرض کو جلد واپس کر دے

﴿ باب ما جاء في الاحتكار ﴾

ذخیرہ اندوزی کرنا

حدیث پاک میں ذخیرہ اندوزی کرنے سے منع کیا گیا۔

اشیاء ماکولات (کھانے پینے) کی ذخیرہ اندوزی منع ہے

بعض فقہاء کہتے ہیں کہ مطلقاً ذخیرہ اندوزی منع ہے

﴿ باب ما جاء فی بیع المحفلات ﴾

جن جانوروں کا تھن دودھ روکا گیا ہو ان کا سودا کرنا

بیع محفلات:

جب کسی جانور کو بیچنا ہو تو اس کا دودھ روک دیا جائے تاکہ مشتری کی موجودگی میں دودھ دھوتے وقت زیادہ دودھ نکلے۔

اس بیع سے منع کیا گیا اسلئے کہ اس میں مشتری کو نقصان ہے۔
بیع مصراۃ اور محفلات دونوں ایک ہے۔

﴿ باب ما جاء فی الیمین الفاجرۃ یقتطع بها مال المسلم ﴾

جھوٹی قسم کے ذریعے مسلمان کا مال لینا

عدالت میں مقدمہ کے فیصلہ کا ضابطہ یہ ہے کہ مدعی اگر گواہ پیش کرے گا اگر یہ گواہ پیش نہیں کر سکتا تو منکر سے قسم لی جائے گی۔

اس کے قسم کھا لینے سے قاضی فیصلہ کر دے گا خواہ وہ جھوٹی قسم کھائے۔

لیکن جھوٹی قسم کھانے والے کے لیے وعید آئی۔

Scanned with CamScanner

باب ما جاء اذا اختلف البیعان

بائع اور مشتری کے درمیان اختلاف۔

اس باب میں یہ بیان کیا گیا کہ بائع اور مشتری کے درمیان تنازع ہو جائے تو بائع کے قول کا اعتبار ہوگا جبکہ مشتری کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ بیع فسخ کر دے۔

متعاقدین کے مابین تنازع کی صورت میں اختلاف۔

امام شافعی و امام احمد۔ قسم کے ساتھ بائع کا قول معتبر ہوگا
امام اعظم ۔ جس کے پاس گواہ ہوں گے وہ اس کا قول معتبر ہوگا۔

باب ما جاء فی بیع فضل الماء

اضافی پانی فروخت کرنے کا حکم

دریا نہر سمندر اور بارش کا پانی مباح الاصل ہے اس سے ہر انسان استفادہ کر سکتا ہے۔ جب کوئی پانی اپنے برتن یا ٹنکی میں محفوظ کر لیتا ہے تو وہ اس کی ملکیت میں آ جاتا ہے۔ اور اسے وہ فروخت بھی کر سکتا ہے۔

لیکن جمہور فقہاء کے نزدیک اس پانی کو فروخت کرنا جائز نہیں۔

سرکاری چراگاہ کی گھاس مباح الاصل ہے جو شخص چراگاہ میں اپنے جانوروں کے لیے کنواں کھود دیتا ہے تو اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ حیلے سازی کرتا ہو اس کی گھاس سے دوسروں کو منع کرتا ہو۔

باب ما جاء فی کراھیۃ عسب الفحل

نر کو جفتی کے لیے کرایہ پر دینا مکروہ ہے۔

سانڈ کو مادہ سے جفتی کے لیے دے کر اس کی اجرت حاصل کرنا منع ہے۔

ممانعت کی وجہ ہو سکتا ہے سانڈ کی جفتی کرنے سے وہ حاملہ نہ ہوئی ہو۔
کسی بھی مشکوک معاملہ میں اجرت لینا منع ہے۔ اور اسے اجارہ فاسدہ بھی کہتے ہیں۔

باب ما جاء فی ثمن الکلب

اس باب میں کتے کی کمائی سے منع کیا گیا۔

امام مالک - کتے کی بیع جائز ہے

امام شافعی - حرام ہے

اکثر اہل علم - کتے کی ~~اجرت~~ قیمت حرام ہے۔
بعض اہل علم - شکاری کتے کی قیمت کی اجازت دی ہے۔
امام سرخسی - معلم کتے کی قیمت جائز ہے۔

باب ما جاء فی کسب الحجام

حدیث میں پچھنا لگانے والے کی اجرت کو منع کیا

پچھنا لگانا تو جائز ہے مگر اسے ناپسند کیا گیا اسلئے کہ بار بار خون منہ میں لیا جاتا ہے۔

اس کے جائز ہونے میں کلام ہی نہیں مشہور صحابی ابو طیبہ نے پچھنا لگایا اور اس کی اجرت بھی دی

باب ما جاء فی کراھیۃ ثمن الکلب والسنور

بلی کی خرید و فروخت جائز ہے اور اس کی قیمت لینا بھی جائز ہے بالاتفاق۔
البتہ بلی کا گوشت کھانا حرام ہے۔

باب ماجاء فی کراهیة بیع المغنیات

گانے والی کنیزوں کو فروخت کرنا حرام ہے۔ یہ زمانہ جاھلیت میں ہوتا تھا۔

باب ماجاء فی کراهیة الفرق بین الاخوین

دو بھائیوں یا ماں اور بیٹے کو سودے میں ایک دوسرے سے الگ کرنا حرام ہے۔

حدیث پاک میں یہ بیان کیا گیا کہ اگر کسی کی ملکیت میں دو بھائی غلام ہوں تو ان میں سے ایک کو بیچ کر الگ کر دینے کو منع کیا اسلئے کہ انھیں ذہنی تکلیف ہو سکتی ہے۔

باب ماجاء فیمن یشتری العبد ویستغلہ

جو شخص کوئی غلام خریدے اسے نفع حاصل کرنے کے لیے خریدے پھر اس میں کوئی عیب پائے۔

کوئی شخص غلام خریدے نفع حاصل کرنے کے لیے پھر اس میں عیب پائے تو وہ غلام واپس کر سکتا ہے اور اس سے جو نفع حاصل ہوا ہے وہ مشتری کو ملے گا۔
اسلئے کہ اگر یہ ھلاک ہوتا ہے تو نقصان بھی مشتری کا ہوتا۔

باب ماجاء فی الرخصة فی اکل الثمرة للمار بھا

گزرنے والے شخص کے لیے پھل کھانے کی اجازت۔

درختوں کے پھل کھانے کا جواز اور عدم جواز عرف پر ہے۔

باب ماجاء فی النھی عن الثنیا

بیع میں استثنا ممانعت۔

Teacher's Signature........

Scanned with CamScanner

بیع میں استثناء کے تعلق سے قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ
جس چیز کی بیع درست ہو اس کا استثناء بھی جائز ہے۔

باب ما جاء فی کراھیۃ بیع الطعام حتی یستوفیہ

اپنے قبضے میں لینے سے پہلے اناج کو فروخت کرنا حرام ہے۔

مبیع پر قبضہ سے پہلے بیع کرنا جائز نہیں ہے۔
اختلاف اس میں ہے کہ یہ مطعومات میں سے ہے یا غیر ماکولات۔

امام اعظم و امام ابو یوسف - اس مسئلہ کا تعلق اشیاء منقولات سے ہے یعنی ان کی بیع جائز نہیں

امام محمد - تمام اشیاء کا یہی حکم ہے منقول ہو یا غیر منقول جائز نہیں

ائمہ ثلاثہ - یہ حکم مطعومات کے ساتھ خاص ہے۔

باب ما جاء فی النھی عن البیع علی بیع اخیہ

اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرنا منع ہے۔

بیع پر بیع کا مطلب مفہوم :-
دو شخص بیع کر رہے تھے تیسرا آکر زیادہ قیمت لگا کر معاملہ کو اپنا کر دے
تو اس سے منع کیا گیا۔

خطبہ پر خطبہ کا مفہوم :-
ایک شخص نے خاتون کے والدین کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا انھیں کچھ میلان ہوا پھر دوسرا شخص پیغام بھیج دے تو اس سے بھی منع کیا گیا۔

باب ما جاء فی بیع الخمر والنہی عن ذلک

شراب کی تعریف:
انگور کے کچے شیرے یا کھجور کے شیرے سے بنا ہوا نشہ آور شربت کو شراب کہتے ہیں۔

تمام ائمہ کے نزدیک شراب حرام ہے۔ اس کی بیع باطل ہے۔
اگر شراب کی ثمن بنا کر بیع کرے تو بیع فاسد ہے۔

شراب سے سرکہ بنانے کے جواز و عدم جواز میں اختلاف ہے

امام اعظم - شراب سے سرکہ بنانا جائز ہے۔
امام احمد - شراب سے سرکہ بنانا حرام ہے۔
امام شافعی - کوئی چیز ڈالے بغیر بنائے تو جائز ہے۔
امام مالک - سرکہ بنانا جائز نہیں خود بخود بن جائے تو جائز ہے۔

باب ما جاء فی احتلاب المواشی بغیر اذن الارباب

مالک کی اجازت کے بغیر جانور کا دودھ دھو لینا۔

اس کا بھی مدار عرف پر ہے۔

باب ما جاء فی بیع جلود المیتة والاصنام

مردہ جانوروں کی کھال اور بتوں کو فروخت کرنے کا حکم۔

مردار خنزیر اور مورتی سب حرام قطعی ہے۔ ان کی بیع بھی حرام ہے۔

اگر مورتی سونے کی ہو تو سونے کی نیت سے بیچنا جائز ہے۔

ذبح شدہ جانور کی کھال سے استفادہ بالاتفاق جائز ہے۔

مردار کا گوشت حرام ہے لیکن اس کی کھال دباغت کے بعد جائز ہے۔
البتہ دباغت سے پہلے بیع کرنے میں اختلاف ہے۔

امام بخاری۔ مردار جانور کی کچی کھال سے استفادہ جائز ہے۔
دیگر ائمہ۔ کچی کھال سے استفادہ اور بیع کو منع قرار دیتے ہے۔

﴿ باب ماجاء فی الرجوع فی الھبۃ ﴾

ھبہ کو واپس لینا مکروہ ہے۔

ھبہ کی تعریف:
بغیر عوض کسی کو کوئی چیز دینا ھبہ کہلاتا ہے۔

ھبہ کو واپس لینے میں اختلاف:
امام شافعی — صرف باپ اپنے بیٹے سے واپس لے سکتا ہے
امام اعظم — ھبہ میں رجوع کے سات موانع ہے ان میں سے ایک بھی موجود ہو تو رجوع درست نہیں۔
سات موانع:
(1) موت (2) زیادت متصلہ (3) خروج (4) عوض (5) زوجیت (6) ھلاکت
(7) قرابت محرمہ۔ ان کا مجموعہ "دمع خزقہ" بنتا ہے۔

﴿ باب ماجاء فی العرایا والرخصۃ فی ذلک ﴾

عرایا کا حکم اور اس کے بارے میں اجازت۔

بیع محاقلہ: زمین پر لگی ہوئی فصل کو اس کے ہم جنس غلہ کے عوض اندازے سے برابر کی بنیاد پر بیع کرنا۔

بیع مزابنہ: درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو ہم جنس پھلوں سے اندازے سے برابری کی بنیاد پر فروخت کرنا بیع مزابنہ ہے۔

یہ دونوں بیع منع ہے۔

بیع عریہ کی تعریف اور حکم میں مذاہب ۔

امام شافعی کے درخت پر لگے ہوئے تازہ کھجوروں کو اندازے سے برابری کی بنا پر چھوہاروں کے عوض خریدنا ۔

حکم ۔ پانچ وسق یا اس سے کم مقدار میں یہ بیع جائز ہے ۔

امام اعظم ۔ عریہ کا معنی عطیہ ہے یہ بیع نہیں ہوگی

حکم ۔ پانچ وسق سے کم میں بیع عریہ جائز ہے ۔

﴿ باب ما جاء فی کراھیۃ النجش فی البیوع ﴾

نجش کی تعریف کہ مشتری کو دھوکہ دینے کی نیت سے مصنوعی قیمت بڑھانا تاکہ مشتری دھوکہ کھا کر مہنگی چیز خریدے جبکہ اس کا مقصد خریدنا نہ ہو ۔

زمانہ جاہلیت میں اس کا رواج تھا لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرما دیا ۔

﴿ باب ما جاء فی الرجحان فی الوزن ﴾

وزن کرتے ہوئے ایک طرف کے پلڑے کو بھاری کرنا ۔

حدیث سے چند باتیں سیکھنے کو ملی ۔

① خرید بیع کے وقت سامان کا وزن زیادہ ہو تاکہ مشتری کا نقصان نہ ہو
② بیع کرتے وقت سامان کا وزن کرنا چاہیے تاکہ دونوں دھوکہ سے بچ جائیں
③ دور رسالت میں بھی ریڈیمیڈ (مکمل لباس) ملتا تھا ۔
④ تہبند کی طرح پاجامہ پہننا بھی سنت ہے اور اس میں پردہ کا زیادہ اہتمام ہے
⑤ اپنے ہاتھ سے خرید و فروخت کرنا سنت ہے ۔
⑥ سودا دھوکہ اور نقصان سے پاک ہونا چاہیے ۔

﴿ باب ماجاء فی انظار المعسر والرفق به ﴾

تنگ دست شخص کو مہلت دینا اور اس کے ساتھ نرمی کرنا۔

قرض خواہ کو مہلت دینے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

﴿ باب ماجاء فی مطل الغنی انہ ظالم ﴾

خوشحال شخص کا قرض کی واپسی میں ٹال مٹول کرنا۔

~~حوالہ کی تعریف:~~

حدیث شریف میں اس شخص کی مذمت بیان کی گئی جو طاقت ہونے کے باوجود قرض ادا نہیں کرتا۔

حوالہ: کسی اور کا قرض اپنے اوپر لازم کر لینا۔

حوالہ کے بارے میں اختلاف:

امام اعظم - حوالہ کے ذریعے خواہ مقروض بری الذمہ قرار پاتا ہے لیکن نفس الامر میں قرض اسی پر ہوتا ہے۔

امام شافعی و امام احمد - حوالہ درست ہے اور اصل مقروض بری الذمہ ہو جاتا ہے

﴿ باب ماجاء فی الملامسۃ والمنابذۃ ﴾

بیع منابذہ: بائع مبیع کو مشتری کی طرف پھینکے یا مشتری ثمن بائع کی طرف پھینک دے تو سودہ پکا۔

بیع ملامسہ: بائع ثمن کو ہاتھ لگادے یا مشتری مبیع کو چھوئے تو بیع منعقد ہو جائے

یہ دونوں بیع سے منع کیا گیا۔

﴿باب ما جاء فی السلف فی الطعام والثمر﴾

اناج اور کھجور میں بیع سلم کرنا۔

بیع سلم۔
اس بیع میں مبیع موجود نہیں ہوتی اور ثمن ~~یا قیمت کی شکل میں~~ موجود ہوتا ہے۔

بیع سلم جائز ہے۔

بیع سلم کے 7 شرائط ہیں۔
① نوع معلوم ہو ② جنس معلوم ہو ③ مقدار معلوم ہو ④ صفت معلوم ہو
⑤ راس المال کی مقدار معلوم ہو ⑥ مدت معلوم ہو ⑦ مسلم فیہ کے ادا کرنے کا مکان معلوم ہو

حیوان کے بیع سلم کے جواز و عدم میں اختلاف۔

امام شافعی ۔ حیوان کی بیع سلم جائز ہے۔
امام اعظم ۔ حیوان کی بیع سلم جائز نہیں۔

﴿باب ما جاء فی ارض المشترک یرید بعضھم بیع نصیبہ﴾

وہ مشترکہ زمین جس کے مالک میں سے کوئی ایک شخص اپنا حصہ فروخت کرنا چاہے۔

جب کوئی چیز دو آدمیوں میں مشترک ہو دونوں میں سے ایک اپنا حصہ بیچنا چاہتا ہو تو
وہ سب سے پہلے اپنے شریک کو پیشکش کرے۔
اگر یہ پسند نہ کرے تو دوسرے کو بیچ سکتا ہے۔

باب ماجاء في المخابرة والمعاومة

بیع مخابرہ۔ کھیتی کرنا۔

کرایہ یا بٹائی پر زمین دینا بالاتفاق جائز ہے
البتہ جزء معین کے ساتھ بالاجماع منع ہے۔

بیع معاومہ۔
ایک یا دو یا تین سال تک باغ کا پھل فروخت کر دینا۔

یہ بالاتفاق منع ہے۔ اسلئے کہ بیع مجہول و معدوم ہے۔

باب ماجاء في التسعير

قیمت مقرر کرنا۔

قیمتوں کا ~~کم~~ ~~ہونا~~ اللہ کا انعام ہے اور ~~بڑھنا~~ گراں ہونا اللہ کی ناراضگی کی علامت ہے۔
بڑھنا

قیمتوں کا گر جانا ~~اللہ~~ لوگوں کے اعمال بد کی وجہ سے ہے۔

باب ماجاء في كراهية الغش في البيوع

بیع میں دھوکہ دینا قابل مذمت ہے

دھوکہ دینے والوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی کا اظہار فرمایا۔

دھوکہ دینا حرام ہے۔

Scanned with CamScanner

﴿ باب ما جاء فی استقراض البعیر ﴾

اونٹ یا کوئی بھی چیز ادھار لینا۔

حیوان کو بطور قرض لینے میں مذاہب :-

امام اعظم ۔ حیوان کو بطور قرض لینا دینا جائز نہیں

ائمہ ثلاثہ :- حیوان کو بطور قرض لینا دینا جائز ہے۔

﴿ باب النھی عن البیع فی المسجد ﴾

مسجد میں بیع کرنے کی ممانعت ہے۔

مسجد میں گمشدہ چیز تلاش کرنا جائز نہیں۔

کتاب الاحکام

باب ما جاء عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی القاضی

قاضی کا بیان۔

عہدہ قضا بڑا نازک اور حساس ہے۔ اس کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے۔

قاضی کے 4 شرائط ہے۔

① مسلم ہونا ② عاقل ہونا ③ بالغ ہونا ④ صاحب عدل ہونا۔

قاضی فراست والا ہو معرفہ رکھتا ہو قضا انجام دینے کا اہل ہو نہ دل سے منصب کو طلب کرنے والا ہو نہ زبان سے۔ عام لوگوں کی طرح مردوں کی عیادت کرنے والا اور جنازوں میں شرکت کرنے والا ہو۔

باب ما جاء فی القاضی یصیب ویخطی

وہ قاضی جو ٹھیک فیصلہ بھی کرتا ہو اور غلطی بھی کرتا۔

قاضی فیصلہ کرنے سے پہلے معاملہ فہمی میں بھرپور کوشش کرے اس کے بعد اگر وہ غلطی بھی کرتا ہے تب بھی اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اور اگر درست فیصلہ کرتا ہو تو دوگنا ثواب ملتا ہے۔

باب ما جاء فی القاضی کیف یقضی

قاضی کس طرح فیصلہ کریں۔

جب قاضی کو فیصلہ صادر کرنا ہو تو پہلے قرآن سے کرے قرآن میں نہ ہو تو سنت میں اور سنت میں نہ ہو تو اجتہاد و قیاس سے۔

Scanned with CamScanner

باب ماجاء في الامام العادل

عادل حکمران

حدیث میں عدل و انصاف کی فضیلت اور ظلم و ستم کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

عدل۔ کسی مقدمہ کا حقیقت پر مبنی فیصلہ کرنا

ظلم۔ حقیقت کے منافی ایسا فیصلہ کرنا جس سے کسی کو ذہنی اذیت پہنچے

باب ماجاء في القاضي لا يقضي بين الخصمين حتى يسمع كلامهما

قاضی اس وقت تک دونوں فریقوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے جب تک دونوں کا موقف نہ سن لے۔

جب قاضی فیصلہ کرنا چاہے تو ایک شرط یہ ہے کہ وہ فریقین کو اپنے سامنے طلب کرے مدعی اور مدعی علیہ کی بات کو توجہ سے سنے۔ اور اس طرح فیصلہ کرے کہ کسی پر ظلم و زیادتی نہ ہو

باب ماجاء في امام الرعية

رعایا کا حکمران۔

حاکم پر رعایا کے کچھ حقوق ہیں کہ ان کی ضروریات پوری کی جائے، عزت و ناموس کا تحفظ کیا جائے جان و مال کی حفاظت یقینی بنائے اور عدل و انصاف فراہم کیا جائے۔

باب ماجاء لا يقضي القاضي وهو غضبان

قاضی غضب کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

حدیث میں ~~غصہ~~

غصہ و ناراضگی کی حالت میں فیصلہ نہ کرے

Teacher's Signature

Scanned with CamScanner

باب ما جاء فی ھدایا الامراء

سرکاری اہلکاروں کو ملنے والے تحائف کا
مسلمان امیر وزیر یہ تحفہ نہیں قبول کر سکتے کیونکہ ان کے حق میں یہ رشوت ہے۔

باب ما جاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم

رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں برابر کے گناہ میں ہیں خواہ وہ امیر ہو
یا وزیر ہو یا کوئی اور۔

باب ما جاء فی قبول الھدیہ واجابۃ الدعوۃ

تحفہ اور دعوت قبول کرنا
مرید اپنے مرشد کی خدمت میں شاگرد اپنے استاد کے حضور کوئی چیز بطور ہدیہ پیش
کریں تو قبول کر سکتا ہے۔

باب ما جاء فی التشدید علی من یقضی لہ بشیء

جس شخص کے حق میں کسی چیز کا فیصلہ ہو جائے تو اس شخص کے لئے اس چیز کو لینا
درست نہیں اس بارے میں شریعت نے تاکید۔

جب کوئی شخص جھوٹے گواہ کو لاتا ہے تو قاضی تو اس پر فیصلہ کر دے گا لیکن یہ شخص
قابل مذمت ہوگا۔

فیصلہ ظاہرًا و باطنًا نافذ ہونے میں مذاہب ائمہ کا
ائمہ ثلاثہ — قاضی کا فیصلہ ظاہرًا نافذ ہوگا لیکن باطنًا نہیں۔

امام اعظم۔ قاضی کا فیصلہ ظاہرًا اور باطنًا دونوں طرح نافذ ہوگا۔

Scanned with CamScanner

﴿ باب ماجاء فی ان البینة علی المدعی والیمین علی المدعی علیہ ﴾

دعوی کرنے والے کا ثبوت پیش کرنا لازم ہے
اور جس پر دعوی کیا جا رہا اس کا قسم کھانا لازم ہے۔

قاضی فیصلہ یوں کرے گا کہ پہلے دعوی کرنے والے سے کہے گا گواہ پیش کرے اگر اس نے گواہ پیش کر دیا اور وہ قاضی کے نظر میں قابل اعتماد ہے تو قاضی اس کے حق میں فیصلہ کر دے گا

اور اگر گواہ پیش نہیں کر سکا تو مدعی علیہ کو قسم کھلوائے گا اگر یہ قسم کھالے تو اس کے حق میں فیصلہ کر دے گا اور اگر انکار کر دے تو اس کے خلاف فیصلہ کر دے گا۔

قاضی کے فیصلہ کرنے کے طریقہ کار میں مذاہب۔

امام اعظم۔ قاضی کے فیصلہ کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے جو اوپر گزر گیا
ائمہ ثلاثہ۔ قاضی کے فیصلہ کرنے کے 2 طریقے ہے۔
① ایک اوپر گزر چکا ② دوسرا یہ کہ قاضی ایک گواہ اور قسم سے بھی فیصلہ کر سکتا ہے

﴿ باب ماجاء فی العبد یکون بین الرجلین ﴾

وہ غلام جو دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور ان میں سے ایک اپنا حصہ آزاد کر دیا۔

ایک غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو اور ایک اس میں سے آزاد کرے تو
امام اعظم۔ وہ آدھا غلام آزاد ہو جائے گا اسکے بعد دوسرا شخص جو اس کا شریک تھا وہ دیکھے گا کہ بیچنے والا مالدار ہے یا تنگدست اگر یہ مالدار ہے تو دوسرے شریک کو تین چیزوں کا اختیار ہو گا۔
① وہ اپنے حصے کا نصف غلام آزاد کر دے۔
② یا دوسرا شریک بیچنے والے سے ضمان کا مطالبہ کرے
③ یا یہ شریک غلام سے کہے کہ اتنا کماؤ اور آزاد ہو جاؤ۔

امام شافعی۔ مالدار ہونے کی صورت میں عتق تجزی کو قبول نہیں کرتا۔ جبکہ تنگدستی کی صورت میں تجزی کو قبول کرے گا۔

Scanned with CamScanner

صاحبین :- عشق کسی صورت میں تجزی کو قبول نہیں کرتا۔

باب ما جاء فی العمری — ما جاء فی الرقبی

جب کوئی شخص کسی کو اپنی جائیداد کا مالک بنانے کے لیے لفظ عمریٰ اور رقبی کا استعمال کرتا ہو تو یوں کہے۔

هذا الدار لک عمری یا هذا الدار لک رقبی

ان کا حکم عرف کے مطابق ہوگا اگر عرف میں ان لفظوں سے مراد ھبہ لیا جاتا ہو تو ھبہ ہوگا۔ اور اگر عاریت مراد لیا جاتا ہو تو عاریت ہوگا۔

باب ما ذکر عن رسول اللہ فی الصلح بین الناس

لوگوں کے درمیان صلح کا باب ہے

جب دو لوگوں کے درمیان جھگڑا ہو جائے تو صلح کرانا بڑی نیکی ہے۔

لیکن صلح ایسی شرط پر نہ کرائی جائے جو شریعت کے منافی ہو۔

صلح دو شخصوں کا کسی ~~چیز~~ زمین وغیرہ میں جھگڑا ہو تو صلح کے تین صورتیں ہیں۔

① اقرار ② انکار ③ سکوت

امام اعظم — تینوں صورتوں میں صلح ہو سکتی ہے

ائمہ ثلاثہ — پہلی صورت میں صلح ہو سکتی ہے باقی دو میں نہیں

باب ما جاء فی الرجل یضع علی حائط جارہ خشباً

جو شخص اپنے پڑوسی کے دیوار میں شہتیر لگائے۔

پڑوسی کے دیوار پر شہتیر رکھنے کی ضرورت پیش آئے تو وہ اسے منع نہ کرے

اگر پڑوسی شہتیر لگانے کو طلب کرے تو کیا حکم ہوگا مذاہب

امام احمد بن حنبل ۔ یہ حق واجب ہوگا
ائمہ ثلاثہ ۔ یہ حکم استحباب پر ہوگا۔

باب ما جاء ان الیمین علی ما یصدقہ صاحبہ

قسم جس کی تم کھا رہا ساتھی تصدیق کرے۔

حدیث میں اس شخص کی قسم مراد ہے جس سے قاضی نے حلف لی ہو۔

قسم میں توریہ کرنا جائز نہیں۔

باب ما جاء فی الطریق اذا اختلف فیہ کم یجعل

جب راستہ کے بارے میں اختلاف ہو جائے تو اسے کتنا رکھا جائے

نئی بستی آباد کرتے وقت راستے کاٹنے میں لوگوں کا اختلاف ہو جائے تو اس کا حل یہ ہے کہ سات ہاتھ راستہ متعین کیا جائے۔

باب ما جاء فی تخییر الغلام بین ابویہ اذا افترقا

بچے کو اس کے ماں باپ کے ساتھ رکھنے کا اختیار دینا جب ان کے درمیان علیحدگی ہو جائے۔

جب والدین کے درمیان طلاق کے ذریعے جدائی ہو جائے تو اولاد کی پرورش کون کرے گا۔

امام اعظم ۔ آٹھ سال تک بچہ کی پرورش والدہ کرے گی اور اس کے بعد باپ کرے گا۔
امام احمد ۔ سات سال کی عمر تک والدہ پرورش کرے گی اس کے بعد بچے کو اختیار حاصل ہوگا جس کے ساتھ رہنا چاہے۔

Teacher's Signature

﴿باب ما جاء ان الوالد یاخذ من مال ولدہ﴾

باپ اپنے بیٹے کے مال میں سے کچھ بھی وصول کر سکتا ہے۔

اولاد کا کمایا ہوا مال اولاد کا ہی ہوتا ہے ہاں بوقت ضرورت باپ استفادہ کر سکتا ہے۔

"انت ومالک لابیک" اس میں لام تملیک کے لیے نہیں ہے بلکہ اباحت وجواز کے لیے ہے

﴿باب ما جاء فیمن یکسر له الشیء ما یحکم له من مال الکاسر﴾

جب کسی شخص کی کوئی چیز توڑ دی جائے تو توڑنے والے کے مال میں سے اس شخص کے حق میں کیا فیصلہ دیا جاتا ہے

جب کسی کی کوئی چیز ضائع ہو جائے تو ضائع کرنے والے پر اس کا ضمان ضروری ہے۔
ضائع شدہ چیز اگر مثلی ہو تو ضمان مثل واجب ہوگا ورنہ ضمان بالقیمت واجب ہوگا۔

﴿باب ما جاء فی حد بلوغ الرجل والمرأة﴾

مرد اور عورت کے بالغ ہونے کی حد۔

جمہور ائمہ اور صاحبین۔ جب بلوغت کی کوئی علامت ظاہر نہ ہو تو لڑکی اور لڑکا 15 سال کی عمر میں بالغ ہو جائے گے۔

امام اعظم۔ لڑکی 17 سال اور لڑکا 18 سال میں بالغ ہوگے

لڑکے کے بلوغ کی 5 علامتیں ہیں
① احتلام ہونا ② حاملہ کرنا ③ انزال ہونا ④ زیر ناف بال آنا ⑤ بغلوں کے بال آنا

لڑکی کے بلوغ کی دو علامتیں ہیں۔
① احتلام ہونا ② حاملہ ہونا

Scanned with CamScanner

باب فیمن تزوج امراۃ ابیہ

جو شخص اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرلے۔

کوئی شخص اپنے سوتیلی ماں سے نکاح کر کے اس سے جماع کرلے تو کیا سزا ہوگی؟

امام اعظم: سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے اور جماع کرنا زنا ہے اور اسے کوڑے نہیں لگائے جائیں گے بلکہ قتل کیا جائے گا۔

ائمہ ثلاثہ: ایسے شخص کو قتل نہیں کیا جائے گا بلکہ زنا کی سزا دی جائے گی۔

باب ما جاء فی الرجلین یکون احدھما اسفل من الآخر فی الماء

جیسا پانی حاصل کرنے میں کوئی ایک شخص دوسرے کے مقابلے میں نیچے کی سمت میں ہو۔

نہر کے پانی سے کھیت یا باغ کی سینچائی میں پہلے کس کا حق ہوگا یہ عرف پر ہے۔ جس ملک کے لوگوں کا جو طریقہ ہوگا اسی کے مطابق۔

باب ما جاء فیمن یعتق ممالیکہ عند موتہ

جو شخص مرتے وقت اپنے غلام کو آزاد کردے اور اس کے پاس ان غلام کے علاوہ کوئی مال نہ ہو تو اس کی یہ وصیت صرف ثلث غلاموں میں جاری ہوگی اور دو ثلث میں وصیت باطل ہوگی۔

قرعہ اندازی کے مسئلہ میں مذاہب

ائمہ ثلاثہ: غلاموں کا انتخاب قرعہ اندازی سے کیا جائے گا اور قرعہ اندازی کرنا واجب ہوگا۔ یعنی چھ غلام تھے تو دو غلام میں آزادی ہوگی تو ان کا انتخاب قرعہ اندازی سے ہوگا۔

امام اعظم: قرعہ اندازی کا طریقہ ابتداء اسلام میں تھا اب یہ واجب نہیں رہا۔

﴿باب ما جاء فیمن ملک ذا رحم محرم﴾

جو شخص کسی محرم رشتہ دار کا مالک بن جائے۔

جب کوئی شخص ذی رحم محرم کا مالک ہو جائے تو وہ آزاد ہو جائے گا۔

~~امام شافعی ۔ [illegible] آزاد ہو جائے گا~~

﴿باب ما جاء فیمن زرع فی ارض قوم بغیر اذنہم﴾

جب کوئی شخص کسی دوسرے کی زمین میں اس کی اجازت کے بغیر کھیتی باڑی کرے۔

کسی شخص نے زمین غصب کی اور اس میں کھیتی کر لی تو پیداوار کس کا ہوگا ۔ مذاہب

امام احمد بن حنبل ۔ پیداوار مالک کا ہوگا ہاں غاصب نے جو محنت کی اسے اس کا خرچہ دیا جائے گا۔

امام اعظم ۔ پیداوار غاصب کی ہوگی۔

﴿باب ما جاء فی النحل والتسویۃ بین الولد﴾

عطیہ دیتے ہوئے اولاد کے درمیان برابری کا رکھنا۔

باپ پر اولاد کا یہ بھی حق ہے کہ تحفہ دینے میں برابری رکھے ۔ کمی بیشی نہ کرے

امام احمد بن حنبل ۔ کمی و بیشی کرنا حرام ہوگا۔

ائمہ ثلاثہ ۔ کمی و بیشی مکروہ تحریمی ہوگا۔

Scanned with CamScanner

(باب ما جاء فی الشفعۃ .... سے باب ما جاء ان الشریک شفیع ۔ تک)

شفعہ کا مفہوم ۔

کسی کی جائیداد کو اپنی جائیداد میں شامل کرنا شفعہ کہلاتا ہے ۔

جب کوئی شخص مکان بیچنا چاہتا ہو تو پہلے اپنے پڑوسی کو آگاہ کرے ۔
اگر ایسا نہ کیا تو پڑوسی کو حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ بیع کو فسخ کرا دے عدالت کے ذریعے اور خود خرید لے ۔

شفعہ صرف غیر منقولی جائیداد میں جائز ہے ۔

شفعہ تین قسم کے ہوتے ہیں ۔
① شریک فی نفس المبیع ۔
② شریک فی حقوق المبیع ۔
③ ~~شریک فی~~ جار محض ۔

شریک جائیداد شفعہ کا زیادہ حقدار ہے یا پڑوسی

امام اعظم ۔ پڑوسی شفعہ کا زیادہ حقدار ہے ۔
ائمہ ثلاثہ ۔ شریک جائیداد شفعہ کا زیادہ حقدار ہے ۔

شفعہ کرنا سنت ہے ۔

(باب ما جاء فی اللقطۃ وضالۃ الابل والغنم)

گری ہوئی چیز گمشدہ اونٹ یا بکری کا حکم ۔

گری ہوئی چیز اٹھانے کے بارے میں تین اقوال ۔

① ایسی جگہ ہو جہاں ضائع ہونے کا خطرہ نہ ہو اور گمان ہو کہ وہ مالک کو مل جائے گی تو اب اٹھانا منع ہے ۔

Scanned with CamScanner

(۵) وہ کسی محفوظ جگہ پر ہو اور غالب گمان ہو کہ مالک کو نہیں ملے گی تو اب اختیار ہے۔ چاہے تو اٹھا لے یا چھوڑ دے۔

(۶) اگر ایسی جگہ ہو جہاں ضائع ہو جانا یقینی ہو تو اٹھانا واجب ہے۔

ملی ہوئی چیز اگر معمولی ہو تو مالک کو تلاش کرنا ضروری نہیں بلکہ وہ استعمال کر سکتا ہے۔

اگر ملی ہوئی چیز قیمتی ہو تو مالک کو تلاش کرنا ضروری ہے۔ اگر مالک نہ ملے تو کیا کرے مذاہب۔

امام اعظم۔ اگر غریب ہو تو وہ استعمال کر سکتا ہے اور اگر امیر ہو تو مالک کی طرف سے صدقہ کر دے۔

ائمہ ثلاثہ۔ پانے والا شخص خود ہی استعمال میں لا سکتا ہے خواہ غریب ہو یا امیر

بکری اگر ملے تو پکڑ کر محفوظ کر لیا جائے تاکہ مالک تک پہنچائے یا خود استعمال کرے

اگر اونٹ ملے تو اسے نہیں پکڑا جائے گا۔ اس لئے کہ وہ خوراک اور طاقت والا ہے اور مالک کے پاس جا سکتا ہے

باب ما جاء فی الوقف

وقف:
باقی رہنے والی جائیداد جیسی چیز کو محفوظ کرنا اور اس کے منافع کو صدقہ کرنا۔

وقف کی چار صورتیں ہیں۔
(۱) کوئی شخص اپنی رقم سے مسجد تعمیر کروا کر وقف کر دے تو ایک شخص کے نماز پڑھنے سے ہی وہ وقف ہو جائے گی۔

(۲) کوئی شخص اپنے چیز کے وقف کو اپنی موت سے متعلق کر دے تو موت کے بعد وہ وقف ہو جائے گی

(۳) قاضی کسی چیز کے وقف کا اعلان کر دے

ان تینوں صورتوں میں جیز مالک کی ملکیت سے نکل کر اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں چلی جائے گی۔

کوئی شخص اپنی زمین کے محض منافع وقف کرے لیکن اصل زمین وقف نہ کرے۔
اختلافات۔
ائمہ ثلاثہ اور صاحبین۔ اس صورت میں بھی جائیداد مالک کی ملک سے نکل کر اللہ کی ملک میں چلا جائے گا اور منافع ہمیشہ کے لیے وقف ہو جائیں گے۔

امام اعظم۔ اصل جائیداد مالک کی ملک میں باقی رہے گی منافع ہمیشہ کے لیے وقف ہو جائیں گے۔

فتویٰ صاحبین کے قول پر ہے۔

باب ما جاء فی العجماء جرحها جبار

جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں۔

مالک کا جانور اس کے پاؤں سے چھوٹ کر کسی کو زخمی کر دیا تو تاوان مالک پر نہیں ہوگا۔

باب ما ذکر فی احیاء ارض الموات

بنجر زمین کو آباد کرنا۔

بنجر زمین کو کوئی شخص محنت کر کے کاشت کاری کے قابل بنا دے تو کیا وہ مالک ہو جائے گا؟

امام اعظم۔ حکومت کی اجازت سے اس کا مالک بنے گا۔
ائمہ ثلاثہ۔ حکومت سے اجازت لینا ضروری نہیں۔

باب ما جاء فی القطائع

جاگیر دینا۔ امیر وقت سرکاری زمین کو بطور جاگیر دے سکتا ہے۔ جسے وہ زمین مہیا کی گئی وہ اس کا مالک ہوگا۔

باب ما جاء فی فضل الغرس

درخت لگانے کی فضیلت

جو شخص درخت لگائے اور پرندے اس سے استفادہ کریں تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔

باب ما ذکر فی المزارعۃ

کھیتی باڑی کا بیان

بٹائی پر زمین دینا جائز ہے یا نہیں؟ اختلاف۔

امام اعظم و امام شافعی — منع ہے۔

جمہور ائمہ — جائز ہے۔

مزارعت کی تین صورتیں ہیں۔

1. زمین اور بیج ایک شخص کا ہو جبکہ محنت اور بیل دوسرے شخص کے
2. زمین ایک شخص کی ہو اور بیل، محنت اور بیج دوسرے کے
3. محنت کاشتکار کی ہو اور بیج بیل اور زمین سب دوسرے کا ہو۔

ان تین صورتوں میں ائمہ کا اتفاق ہے باقی میں اختلاف ہے۔

باب من المزارعۃ

ابتداء اسلام میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت کو منع فرمایا تھا کسی مصلحت کی وجہ سے بعد میں جائز فرمایا۔ اور خود بھی عمل کیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اور صحابہ نے خود زمین بٹائی پر دی۔

Scanned with CamScanner